Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۴۰ پیسے

جلد ۳۵ | ۲ جمادی الثانی ۱۴۰۱ھ ۸ شہادت ۱۳۶۰ ہش ۸ اپریل ۱۹۸۱ء | نمبر ۸۰

خدا کے منصوبوں نے بہر حال کامیاب ہونا ہے حضور ایدہ اللہ

کسی کی کمزوری یا بے پروائی اسے ناکام نہیں بنا سکتی

۱۹۸۲ء میں امریکہ میں کسرِ صلیب کانفرنس منعقد کی جائے گی

۶۲ ویں مجلس مشاورت کے افتتاحی اجلاس سے سیدنا حضور ایدہ اللہ کا خطاب

(قسط نمبر ۲)

مختصر رسائل کی سکیم۔

حضور ایدہ اللہ نے صد سالہ جوبلی کی ایک اور شق کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ ہمارا منصوبہ یہ تھا کہ ہم بہت سے چھوٹے چھوٹے رسالے شائع کرینگے مثال کے طور پر دیباچہ تفسیر القرآن کا فرانسیسی ترجمہ ہو چکا ہے۔ یہ ترجمہ جب یہاں کے ایک فرانسیسی بولنے والے سفیر کو دیا گیا تو انہوں نے کہا کہ یہ اتنا دلچسپ تھا کہ جب تک ختم نہ کر لیا اسے چھوڑا نہیں۔ حضور نے فرمایا کہ اس کے علاوہ دیباچہ تفسیر القرآن میں بہت سے ایسے موضوعات ہیں جن کو علیحدہ علیحدہ کر کے چھاپا جائے تو اس سے چھوٹے چھوٹے رسالے شائع کئے جا سکتے ہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے ایک اہم انگریزی ترجمہ کی کتاب

ESSENCE OF ISLAM

کا ذکر فرمایا اور بتایا کہ یہ کتاب حضرت ..... (اقدس) کی تحریرات اور ملفوظات پر مشتمل اقتباسات کے انگریزی ترجمہ پر مشتمل ہے۔ اس کی ایک جلد شائع ہو چکی ہے جس میں اللہ، اسلام، محمد صلے اللہ علیہ وسلم اور قرآن کے موضوعات پر تحریرات جمع کی گئی ہیں۔ اس کی دوسری جلد پریس میں ہے غالباً اس ماہ میں آجائے گی۔ اس کے بعد غالباً دو جلدیں اور شائع ہونگی۔

حضور نے ایک اور سکیم کا ذکر فرماتے ہوئے بتایا کہ حضرت ..... (اقدس) کے اقتباسات پر مشتمل فولڈر شائع کرنے کا بھی منصوبہ بنایا گیا ہے۔ اب تک جماعت احمدیہ کے دنیا بھر میں پھیلے ہوئے مبلغین نے ۱۴ یا ۱۶ زبانوں میں یہ فولڈر شائع کر دیئے ہیں۔ انگلستان۔ امریکہ، جرمنی، سپین کے ممالک کی زبانوں اور فرنچ زبان میں یہ فولڈر شائع ہو چکے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ نے سوئٹزرلینڈ کے مبلغ اسلام مکرم نسیم مہدی صاحب کا تعریفی انداز میں ذکر فرمایا۔ حضور نے فرمایا کہ نسیم مہدی نے بڑی ہمت کی سوئٹزرلینڈ سے اٹالین زبان اور دیگر زبانوں میں فولڈر شائع کئے۔ وہاں کی دیہاتی زبانوں میں جو پہاڑوں میں رہتے ہیں اس میں بھی ایک فولڈر چھاپا حضور نے فرمایا کہ میں نے مجھے پوچھا کہ لوگو سلاویہ کی زبان میں بھی کیا یہ فولڈر شائع کر دیا جائے۔ اس پر میں نے اجازت دے دی۔ اس طرح سے چھ فولڈر صرف نسیم مہدی نے چھ زبانوں میں شائع کر دیئے ہیں۔ اس کے علاوہ ٹرکش، جاپانی اور یورپ کی زبانوں میں۔ ڈینش، سپینش، نارویجین وغیرہ زبانوں میں بھی فولڈر شائع ہو چکے ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ فولڈر کا بڑا ہی فائدہ ہے۔ اب گرمیوں کا موسم آ رہا ہے یہ سیاحت کا موسم ہے۔ یورپ کے ایک ایک ملک میں کئی کئی لاکھ سیاح ایک وقت میں موجود ہوتے ہیں اور یہ ساری دنیا سے آئے ہوئے ہوتے ہیں مثلاً ایک جاپانی سیاح یورپ کی سیاحت پر جاتا ہے۔ ڈنمارک پہنچتا ہے تو اسے وہاں پر اس کی اپنی زبان میں جماعت احمدیہ کی تعلیمات پر مبنی فولڈر ملتا ہے۔ پھر وہ سوئٹزرلینڈ میں جاتا ہے۔ وہاں پر بھی اسے اپنی زبان میں فولڈر ملتا ہے۔ اس طرح وہ جس شہر میں بھی جاتا ہے۔ اسے اپنی زبان میں فولڈر ملتا ہے۔ تو اس کے ذہن کو ایک جھٹکا لگتا ہے۔ کہ یہ بڑی منظم جماعت ہے اس کے بارے میں جاننا چاہیئے تو یہ کوشش ہے کہ دنیا کی ساری اہم زبانوں میں فولڈر چھاپے جائیں۔ اس میں صفحہ اول پر مشن کی تصویر درمیان میں حضرت .... (اقدس) کے ارشادات اور حضرت .... (اقدس) کی تصویر ہو۔ حضور نے تصویر کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ یورپ کے لوگ بڑے قیافہ شناس ہیں۔ وہ تصویر دیکھ کر اندازہ کر لیتے ہیں کہ یہ کیسا آدمی ہے۔ حضور نے ایک سخت متعصب شخص کا ذکر فرمایا اور بتایا کہ وہ حضرت .... (اقدس) کی تصویر دیکھتے ہی موم ہو گیا حضور نے تصویر کی شرعی حیثیت کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا کہ ہم بت پرست نہیں ہیں جماعت احمدیہ تصویر کو بت پرستی کا ذریعہ قیامت تک نہیں بنائے گی۔ حضور نے فرمایا کہ اس کا فائدہ اٹھانا چاہیئے ہمیں۔ حضور نے فرمایا کہ بعض خشک ذہن بہت سی چیزوں میں الجھ جاتے ہیں۔ اور تصویر کا انکار کرتے ہیں۔ تصویر کی پرستش منع ہے۔ لیکن تصویر کے ذریعہ اگر ہم کسی روح کو خدا کے آستانے پر لا سکیں۔ تو اس پر کوئی اعتراض نہ مذہباً ہو سکتا ہے نہ عقلاً نہ اخلاقاً۔

دوسری کسر صلیب کانفرنس

صد سالہ جوبلی فنڈ کے تیسرے شعبہ

(باقی صفحہ پر)

اخبار احمدیہ

۔۔ ربوہ ۶ شہادت / اپریل سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت ناحال ناساز ہے ضعف کی تکلیف ہے اور بلڈ پریشر بھی ہے۔ دوا استعمال کی جا رہی ہے۔"

احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے خاص فضل و کرم سے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے اور آپ کے جملہ مقاصد دینیہ اور عزائم عالیہ میں آپ کو کامیابی و کامرانی سے نوازے اور اپنے فرشتوں کی تائید سے نوازتا رہے۔ آمین

۔۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت ناساز ہے۔ بلڈ پریشر کی تکلیف ہے اور سر درد بھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے خاص فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

۔۔ خاکسار کو آجکل دل کی دھڑکن کی تیزی اور اس میں بے قاعدگی اور کمزوری کی زیادہ تکلیف ہے۔ ڈاکٹر اس کی وجہ معدہ کی خرابی پریشانی اور گیس بتاتے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل و کرم سے اس عاجز کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ اور پریشانیاں دور فرمائے۔

محمد صدیق امرتسری
A/24 مکلوڈ روڈ لاہور

پبلشر: مسعود احمد ؛ پرنٹر: سید عبدالحی ؛ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ؛ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلامی پردے کا مقصد ماؤں بہنوں اور بیٹیوں کی عزت کی حفاظت ہے

اسلام کسی بے گناہ ناجائز بچے کو ملزم قرار نہیں دیتا صرف گناہ کرنیوالے ملزم ہیں

اسلامی تعلیم کا حسن معلوم کر کے اہل یورپ کی آنکھوں سے آنسو ٹپکنے لگتے ہیں

دورے کے دوران سب سے سخت سوال یہ تھا کہ اسلامی تعلیم پر عمل کون کرتا ہے

امرائے اضلاع پنجاب کی طرف سے دیئے گئے استقبالیہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب

(قسط نمبر ۴)

ربوہ ۲۶ امان / مارچ ۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ میں نے حالیہ دورہ میں اہل یورپ و امریکہ کو بتایا کہ اسلام عورتوں کو پردہ کرنے کا حکم دے کر تم پر زیادتی یا جبر نہیں کرتا بلکہ اس کا مقصد تمہاری ماؤں، بہنوں، بیٹیوں کی عزت کی حفاظت کرنا اور ان کو غنڈوں سے بچانا ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ صوبہ پنجاب کے امراء اضلاع جماعت ہائے احمدیہ کی طرف سے حضور کے ۱۹۸۰ء کے کامیاب و کامران دورے کے سلسلے میں دیئے گئے استقبالیہ سے خطاب فرما رہے تھے۔ حضور نے یورپ میں اسلامی تعلیم کے پرچار کی تفاصیل بتاتے ہوئے یورپ کی اخلاقی حالت کی تباہی کا ذکر فرمایا اور بتایا کہ میرے اس دورے کے دوران انگلستان میں ایک ٹی وی پروگرام میں بتایا گیا کہ برطانیہ میں ہر سال آٹھ سے بارہ سال کی عمر کی پانچ ہزار معصوم بچیوں کو بدمعاش لوگ ورغلا کر خراب کر جاتے ہیں اور پھر ان کا کوئی پتہ نہیں چلتا۔ حضور نے فرمایا کہ برطانیہ میں تو یہ تعداد پانچ ہزار ہے جبکہ امریکہ میں یہ تعداد ایک لاکھ ہے اور یہ وہ تعداد ہے جس کا پتہ لگ گیا اور جو بدنامی کے خوف سے ذکر نہیں کرتے ان کی تعداد کا شمار ہی نہیں۔ حضور نے فرمایا کہ ان سب خرابیوں کی جڑ بے پردگی ہے۔ حضور نے امریکہ کے گندے معاشرے کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔ اس معاشرے سے نکل کر ہزارہا امریکن افراد اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدی مسلمان ہو چکے ہیں۔ ان کو ایسے عجیب و غریب مسائل درپیش ہوتے ہیں کہ جن کا حل اسلام کے سوا اور کوئی نہیں کر سکتا۔ مثال کے طور پر ایک عورت نے شادی کی تو اس کے کئی سال کے بعد اس کی ماں نے اسے بتایا کہ تم اس باپ کی اولاد نہیں ہو جو تم سمجھتے ہو۔ یہ بات سن کر اس شخص کی ذہنی حالت خراب ہو گئی۔ اب ایسی صورت حال میں ناجائز بچے کو دنیا کیا کہتی ہے لیکن اسلام یہ کہتا ہے کہ معصوم بچے کا اس میں کیا قصور ہے جو گنہگار ہے اسے سزا دی جائے۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سیاست دولت یا اقتدار عزت کا سرچشمہ نہیں ہے کیونکہ بڑے سے بڑا ذہن اللہ تعالیٰ ہی کے قبضے میں ہے۔ اللہ تعالیٰ بڑے بڑے ذہین لوگوں کو پاگل کر دیتا ہے۔ اس طرح سے اللہ تعالیٰ کسی کو زبردستی ذلیل نہیں کرتا بلکہ صرف مجرم کو سزا دیتا ہے۔ اس طرح سے ایک بڑا حسین معاشرہ اللہ تعالیٰ پیدا کرنا چاہتا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ امریکہ اور کینیڈا کے ممالک میں اسلام کی طرف بڑی توجہ ہو رہی ہے۔

اس دورے کے دوران لندن میں ہونیوالی پریس کانفرنس کے متعلق حضور نے فرمایا کہ ساری دنیا کے اخبارات نے اس کی رپورٹنگ کی ہے۔ عرب کے اسلامی ممالک اور انڈونیشیا وغیرہ اور یورپ کے ممالک میں بھی اس پریس کانفرنس کی رپورٹنگ کی گئی

حضور نے فرمایا کہ اسلام اتنا اچھا اور حسین معاشرہ پیدا کرنا چاہتا ہے کہ جب اس کے بارے میں یورپ کے لوگ صحیح باتیں سنتے ہیں کہ ان کی آنکھوں سے آنسو ٹپکنے لگتے ہیں۔ ایک دفعہ کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ ایک یورپی صحافی اتنا جذباتی ہو گیا کہ اس نے نم آنکھوں کے ساتھ یہ کہا کہ اتنا حسین مذہب ہے اور تم اتنی دیر کے بعد یہ پیغام ہمارے پاس لائے ہو، ہم تو دلدل میں پھنس چکے ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ میں نے ان لوگوں کو بتایا کہ جب تک آج کی دنیا اسلام کی طرف نہیں آتی نہ خوشی حاصل کر سکتی ہے اور نہ سکھ ہو سکتی ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے اسلامی تعلیم کے ایک اہم پہلو کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا کہ اسلام واضح طور پر کہتا ہے کہ اپنے آپ کو پاک قرار نہ دو۔ اللہ تعالیٰ جسے چاہے گا پاک قرار دے گا۔ تم یہی کرو کہ اپنی عاجزانہ راہوں کو اختیار کرتے ہوئے تقویٰ اور پرہیزگاری اختیار کرو۔ سب کچھ کر کے بھی یہ سمجھو کہ تم نے کچھ نہیں کیا۔ اور پھر تم دیکھو گے کہ اسلام کس طرح سے تمہاری زندگیوں میں انقلاب عظیم پیدا کر دے گا تم اس کے در پر گر کے تو ایک بار دیکھو!

حضور نے فرمایا کہ اس کے لئے ضروری ہے کہ اسلام کو ساری دنیا میں پھیلانے کی کوشش کرو اور اس کے لئے اپنا عملی نمونہ پیش کرو۔ حضور نے فرمایا کہ اس دورے کے دوران سب سے سخت اور مشکل سوال میرے لئے یہی تھا کہ اسلام کی صحیح تعلیم پر عمل کون کون کرتا ہے؟

حضور نے فرمایا کہ میں نے یہ سوال پوچھنے والوں کو بار بار یہی بتایا کہ تم اس تعلیم کو دیکھو اور پرکھو۔ اگر یہ اچھی ہے تو اس پر عمل کرو۔ دوسروں کی اچھائی برائی سے غرض نہ رکھو۔

(باقی)

درخواست دعا

میرے بہنوئی مکرم مختار احمد صادق دہلوی (ابن مکرم بابو نذیر احمد صاحب مرحوم سابق امیر جماعت احمدیہ دہلی) راولپنڈی میں ۲۹ مارچ بعارضہ فالج بہت بیمار ہیں اور بغرض علاج ہسپتال میں داخل ہیں

احباب جماعت کی خدمت میں دردمندانہ درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور کامل صحت و عافیت کیساتھ عمر دراز عطا کرے آمین۔ (مسعود احمد دہلوی - ربوہ)

صدر مجلس خدام الاحمدیہ محترم محمود احمد صاحب کا پیغام

"مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی سالانہ تربیتی کلاس ۲۴ اپریل تا ۷ مئی ربوہ میں منعقد ہوگی حضور ایدہ اللہ کا ارشاد ہے کہ:۔

"بلا استثنا تمام مجالس خدام الاحمدیہ کی نمائندگی اس کلاس میں لازمی ہے"۔

امراء کرام، صدر صاحبان، مربیان کرام اور قائدین سے گذارش ہے کہ حضور کے ارشاد کو پورا کرنے کے لئے ہر مجلس سے نمائندہ بھجوائیں نیز کلاس کی کامیابی کے لئے دعا فرماویں"۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ

سونے والو! جلد جاگو یہ وقت خواب ہے
جو خبر دی وحیٔ حق نے اس سے دل بے تاب ہے

(مکرم مولوی نصیر احمد صاحب قمر ـــــ ربوہ)

اس وقت دنیا شدید بے چینی اور اضطراب کا شکار ہے کیا مذہبی اعتبار سے اور کیا سیاسی اعتبار سے اور کیا سائنس اور علوم و فنون کے لحاظ سے جس پہلو سے بھی دنیا پر نظر ڈالیے ایک ہیجان، ایک اضطراب، ایک ہلچل سی دکھائی دیتی ہے مختلف النوع تغیرات اور حیرت انگیز انقلابات ظہور میں آرہے ہیں بالخصوص آج کے دور میں انسان کے خود اپنے ہاتھوں تیار کردہ ایٹمی جنگی ساز و سامان کی ہلاکت آفرینیوں کے تصور سے بھی دنیا کا ہر شخص مضطرب اور بے چین ہے اگر اور جب یہ مہلک ہتھیار استعمال ہوئے اس وقت دنیا کا کیا حال ہوگا؟ کیا اس خوفناک تباہی سے بچنے کی کوئی صورت ممکن بھی ہے یا نہیں؟ یہ سوالات ہیں جو آج کے انسان کے ذہن میں پیدا ہو رہے ہیں۔

اس سلسلہ میں جب ہم قرآن مجید پر نظر ڈالتے ہیں تو یہ دیکھ کر ہماری حیرت کی کوئی انتہا نہیں رہتی کہ اس کتاب مبین نے بڑی وضاحت کے ساتھ ان سوالوں کا جواب دیا ہے اور انسان بے اختیار یہ کہہ اٹھتا ہے

ع یا الٰہی تیرا فرقان ہے کہ اک عالم ہے
جو ضروری تھا وہ سب اس میں مہیا نکلا

قرآن مجید نے نہ صرف یہ کہ اس عظیم تباہی کی خبر دی بلکہ اس کے اسباب بھی بیان کئے۔ اور اس سے بچنے کا ذریعہ بھی بتلا دیا۔ سورۃ الحج کی ابتدا میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ ج إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا أَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكَارَىٰ وَمَا هُم بِسُكَارَىٰ وَلَٰكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ ۝

(الحج ۲-۳)

اے لوگو تم اپنے رب کا تقویٰ اختیار کرو یقیناً "زلزلۃ الساعۃ" بہت بڑی چیز ہے جس دن تم اسے دیکھو گے (اس وقت دنیا کا یہ حال ہوگا) ہر دودھ پلانے والی عورت جس کو دودھ پلا رہی ہوگی اسے بھول جائیگی اور ہر حاملہ عورت اپنے حمل کو گرا دے گی اور تو لوگوں کو دیکھے گا کہ وہ بدمستوں کی طرح ہیں۔ حالانکہ وہ بدمست نہیں ہوں گے لیکن اللہ کا عذاب بڑا سخت ہے

ان آیات میں "زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ" کے الفاظ قابل غور ہیں۔ یہ زلزلہ موعودہ کب ہوگا؟ اس سے متعلق حضرت حسن رضؓ کا خیال ہے کہ یہ قیامت کے روز ظہور میں آئے گا اور حضرت ابن عباس رضؓ فرماتے ہیں کہ "زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ" سے مراد خود قیامت کا ظہور ہے لیکن علقمہ اور شعبی کا کہنا ہے کہ اس جگہ جس زلزلہ کا ذکر ہے وہ قیامت (کبریٰ) کی علامات میں سے ایک علامت ہے۔ اس کا تعلق اس دنیا سے ہے اور طلوع شمس من المغرب سے پہلے ظہور میں آئے گا۔

قرآن مجید کی متعدد دیگر آیات میں بھی اس "زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ" کا اس عذاب شدید کا اور اس خوفناک دن کی کیفیت کا بیان ہے چند آیات ملاحظہ ہوں سورۃ الدخان کی آیات ۱۱ تا ۱۵ میں فرمایا۔

ترجمہ۔ پس تو اس دن کا انتظار کر جس دن آسمان پر ایک کھلا کھلا دھواں ظاہر ہوگا جو سب لوگوں پر چھا جائے گا یہ دردناک عذاب ہوگا۔

(لوگ اسے دیکھ کر کہنے لگیں گے) اے ہمارے رب ہم سے یہ عذاب ٹلا دے ہم ایمان لے آتے ہیں اس دن ایمان لانے کی توفیق ان کو کہاں سے ملے گی حالانکہ ان کے پاس ایک حقیقت کو کھول کر بیان کرنے والا رسول آ چکا ہے (جس کو انہوں نے نہیں مانا) اور اس سے پیٹھ پھیر کر چلے گئے۔ اور کہنے لگے یہ کسی کا سکھایا ہوا پاگل ہے۔

اس آیت میں ایٹم بم اور ہائیڈروجن بم کا ذکر ہے جن کے پھینکنے پر تمام جو میں دھواں پھیل جاتا ہے (تفسیر صغیر) اور یہ بھی بیان ہے کہ یہ تباہی "رسول مبین" کے انکار اور اسکی تکذیب کا نتیجہ ہوگی سورۃ المعارج میں فرمایا۔

ترجمہ۔ یہ لوگ اس دن کو بہت دور سمجھتے ہیں مگر ہم اس کو بہت قریب دیکھتے ہیں۔ اس دن (شدت حرارت کی وجہ سے) آسمان پگھلائے ہوئے تانبے کی طرح ہو جائے گا اور پہاڑ دھنی ہوئی اون کی طرح ہو جائیں گے اور اس دن کوئی دوست کسی دوست کے متعلق کوئی سوال نہیں کرے گا کیوں کہ اس دن ہر شخص کو حالت اس کے دوست کو دکھا دی جائے گی۔ اس دن مجرم خواہش کرے گا کہ کاش وہ آج کے دن اپنے بیٹوں اور اپنی بیوی اور اپنے بھائی اور اپنے اس قبیلہ کے ذریعہ سے جو اسے پناہ دیا کرتا تھا اور دنیا میں جو کچھ بھی ہے اس کی قربانی سے اپنے آپ کو عذاب سے بچا لے۔

سنو! یہ عذاب جس کی خبر دی گئی ہے شعلہ والا عذاب ہے سر تن کے چمڑے کو اکھیڑ دینے والا عذب ہے جو شخص اس سے بھاگنا چاہے گا اور پیٹھ پھیرے گا اس کو بھی وہ ہی طرف بلائے گا اور اس کو بھی جو ساری عمر دنیا میں مال جمع کرتا رہا اور ایک بڑی رقم جمع کرنے میں کامیاب ہو گیا" (المعارج ۷-۱۹)

کیا ان آیات میں ایک ہولناک عالمگیر تباہی کی صدائے بازگشت صاف سنائی نہیں دیتی!؟ جب بڑی بڑی پہاڑوں جیسی طاقتیں بھی ریزہ ریزہ ہو جائیں گی کوئی فرد کسی دوسرے فرد کے کچھ کام نہ آسکے گا کسی قسم کے تعلقات اس عذاب الٰہی سے بچا نہ سکیں گے۔ نہ کوئی گروپ نہ کوئی جتھہ کچھ فائدہ دے گا تمام سرمایہ دار اور تمام وہ لوگ جن کا مقصود صرف دنیا تھی اس کی لپیٹ میں آجائیں گے کسی کا بچنا مشکل ہوگا جس طرف دیکھو آگ ہی آگ ہوگی

سورۃ عبس میں فرمایا۔

"پھر جب کان پھاڑ دینے والی (مصیبت) آئے گی جس دن کہ انسان اپنے بھائی سے (دور) بھاگے گا اور اسی طرح) اپنی ماں اور اپنے باپ سے اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں سے (بھی)۔ اس دن ہر ایک آدمی کی حالت ایسی ہو گی کہ وہ اسے اپنی (ہی) طرف الجھائے رکھے گی کچھ (لوگوں کے) چہرے اس دن روشن ہوں گے ہنستے ہوئے خوش بخوش اور کچھ (لوگوں کے) چہرے اس دن ایسے ہوں گے کہ یوں معلوم ہوگا کہ ان پر غبار چھائی ہوئی ہے۔ ان کے چہروں پر ایک سیاہی بھی چھائی ہوئی ہوگی۔ یہی لوگ ہیں جو کافر اور بدکار ہیں۔"

(عبس ۳۴-۴۳)

سورۃ المزمل میں خدائے ذوالجلال نے فرمایا

"اور تو نعمت والے (مالدار) منکروں کو اور مجھے اکیلا چھوڑ دے اور تو انہیں کچھ ڈھیل دے (اور انکی جلد تباہی کی دعا نہ کیا کر میں خود ہی ان کو تباہ کر دوں گا) ہمارے پاس قسم قسم کی بیڑیاں اور جہنم ہے اور ایسا کھانا بھی ہے جو گلے میں پھنستا ہے۔ اور دردناک عذاب بھی ہے جس دن زمین اور پہاڑ کانپیں۔ اور پہاڑ ایسے ہو جائیں گے جیسے ان کا ڈھیر ہو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جائیں گے جو خود بخود پھسلے جاتے ہیں۔ اے لوگو ہم نے تمہاری طرف ایک ایسا رسول بھیجا ہے جو تم پر نگران ہے اسی طرح جس طرح فرعون کی طرف رسول بھیجا تھا پھر فرعون نے اس رسول کی نافرمانی کی تھی اور ہم نے اسکو ایک وبال والے عذاب سے پکڑ لیا تھا۔ اور بتاؤ تو اگر تم نے اس دن کا انکار کیا جو جوانوں کو بوڑھا بنا دیتا ہے تو تم کس طرح اس عذاب سے محفوظ رہو گے آسمان خود ہی اس عذاب سے پھٹ جانیوالا ہے یہ اس خدا کا وعدہ ہے جو پورا ہو کر رہے گا۔ یہ (قرآن) ایک نصیحت ہے۔ پس جو چاہے اپنے رب کی طرف جانیوالا راستہ اختیار کرے"

(المزمل ۲۰-۲۱)

غور فرمائیے کس قدر وضاحت کے ساتھ اس ہولناک تباہی سے متعلق خبر دی گئی ہے اور اس کے اسباب و نتائج کو بیان کیا گیا ہے اور بتلایا گیا ہے کہ یہ تباہی انسانی بداعمالیوں اور خدا تعالیٰ کے رسول مبین مثیل موسیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے انکار اور تکذیب کا نتیجہ ہوگی پھر ان آیات میں اسی بدامنی کے ساتھ آج کے مہلک ہتھیاروں اور ایٹم بم میں ظاہر ہونیوالی ہولناک تباہی کا نقشہ کھینچ دیا ہے۔ اور یہ بھی بتایا کہ

اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ

یہ سب باتیں ایک نصیحت کے طور پر اس وقت بیان کر دی گئی ہیں

فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا

جو چاہے اپنے رب کی طرف جانیوالا راستہ اختیار کرے کیونکہ صرف یہی ایک سلامتی کا راستہ ہے وہی امن میں ہوگا جو اپنے پیدا کرنے والے رب کریم کی راہوں کو اختیار کرے۔ اسی راہ کی طرف سورۃ الحج کی ابتدائی آیات میں اس رب العالمین نے دنیا بھر کے انسانوں کو بلایا اور فرمایا

"يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ"

اے لوگو! تم اپنے رب کا تقویٰ اختیار کرو۔

اس کی پناہ میں آجاؤ اس کی طرف جھکو اور اس کے ہو جاؤ۔ کیونکہ صرف اور صرف اس کی قربت میں امن اور عافیت اور سکون اور راحت ہے۔ حضرت اقدس ... نے کس خوبی سے اس مضمون کو اپنے ایک شعر میں سمو دیا ہے آپ فرماتے ہیں۔ ؎

آگ ہے پر آگ سے وہ سب بچائے جائینگے
وہ جو رکھتے ہیں خدائے ذوالعجائب سے پیار

سورۃ الحج کی مذکورہ بالا آیات کے ضمن میں جہاں علقمہ اور شعبی کا بیان (کہ ان آیات میں مذکورہ زلزلہ کا تعلق اس دنیا کے ساتھ ہے اور یہ قیامت کی علامت میں سے ہے اور اس کا وقوع مغرب سے طلوع آفتاب سے قبل ہوگا) بہت معنی خیز ہے وہاں ان آیات کے معانی و مطالب کی بہت حد تک وضاحت مختلف تفاسیر میں ذیل کی روایت سے بھی ہو جاتی ہے

بیان ہے کہ یہ آیات غزوہ بنی المصطلق کے سفر میں ایک رات نازل ہوئیں۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی وقت صحابہؓ کو جمع کیا اور انہیں یہ آیات سنائیں۔ صحابہ کرامؓ پر اس "زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ" اور اس ہولناک دن اور اس عذاب الٰہی کی ہیبت اس قدر اثر ہوا کہ وہ مارے غم کے پھوٹ پھوٹ کر رونے لگے وہ اس دن کے تصور سے ہی بے حد غمگین اور متفکر ہو گئے۔ ان کے آنسو تھمنے میں نہ آتے تھے اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا

"کیا تمہیں معلوم ہے وہ دن کون سا ہوگا؟"

صحابہؓ نے عرض کی اللہ اور اس کا رسولؐ ہی بہتر جانتے ہیں آپ نے فرمایا

"یہ وہ وقت ہوگا جب اللہ تعالیٰ حضرت آدم علیہ السلام سے فرمائے گا اے آدمؑ! تو آدم کہیں گے لبیک وسعدیک میں حاضر ہوں میرے آقا اور میری خوش بختی ہے کہ آپ نے مجھے یاد فرمایا پھر اللہ تعالیٰ کی طرف سے آواز آئیگی کہ اللہ تعالیٰ تجھے حکم دیتے ہیں کہ تم اپنی نسل سے ایک حصہ آگ کی طرف بھیجو اس پر آدمؑ کہیں گے اے میرے رب! وہ آگ کا حصہ کیا ہے؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا ہر ہزار میں سے نو سو ننانوے 999"

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

"یہ وہ وقت ہوگا جب حاملہ اپنا حمل گرا دے گی اور بچے بوڑھے ہو جائیں گے اور تو لوگوں کو بدمست دیکھے گا حالانکہ وہ بدمست نہیں ہوں گے بلکہ اللہ کا عذاب بڑا سخت ہے۔

جب حضورؐ نے یہ بیان فرمایا تو بات لوگوں پر بڑی گراں گذری اس دن کی ہیبت کی وجہ سے غم کے مارے ان کے چہرے متغیر ہو گئے۔ اور انہوں نے حضورؐ سے دریافت کیا یا رسول اللہ! وہ ہزاروں سے ایک کون ہوگا جو آگ سے نجات پائے گا؟" اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

"(999) نو سو ننانوے یاجوج ماجوج میں سے ہوں گے اور (وہ) ایک (جو جنت میں جانے والا ہے) تم میں سے ہوگا"

پھر آپؐ نے صحابہؓ سے فرمایا

"تم ایسے لوگوں میں سے ہو جیسے سیاہ بیل کے پہلو میں کوئی سفید بال ہو"

اس روایت سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ یاجوج ماجوج ہی اس خوفناک آگ کے بھڑکانے کا باعث ہوں گے۔ اور یہی آگ میں پڑنے والے ہوں گے اس تباہی سے نجات پانے والے اقلیت میں ہوں گے نسبتاً ان کی تعداد بہت تھوڑی ہوگی اور یہ نجات یافتہ وہی ہوں گے جو صحابہؓ کے مثیل ہوں گے

وَاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ۔ کے مصداق

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں صحابہ کرامؓ کے رنگ میں رنگین ہونیکی توفیق بخشے تقویٰ کی راہوں پر چلائے۔ اور آگ کے عذاب سے بچائے۔

رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

آمین یا رب العالمین

زریں نصائح

حضرت اقدس ..... فرماتے ہیں

"ہلاکت کی راہوں سے ڈرو۔ خدا سے ڈرتے رہو اور تقویٰ اختیار کرو۔ اور مخلوق کی پرستش کرو۔ اور اپنے مولا کی طرف منقطع ہو جاؤ اور دنیا سے دل برداشتہ رہو۔ اور اسی کے ہو جاؤ اور اسی کے لئے زندگی بسر کرو۔ اور اس کے لئے ہر ایک ناپاکی اور گناہ سے نفرت کرو۔ کیونکہ وہ پاک ہے۔ چاہیئے کہ ہر ایک صبح تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے تقویٰ سے رات بسر کی اور ہر ایک شام تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے ڈرتے ڈرتے دن بسر کیا"

"تم مصیبت کو دیکھ کر اور بھی قدم آگے رکھو کہ تمہاری ترقی کا ذریعہ ہے اور اس کی توحید زمین پر پھیلانے کے لئے اپنی تمام طاقت سے کوشش کرو۔ اور اس کے بندوں پر رحم کرو اور ان پر زبان یا ہاتھ یا کسی تدبیر سے ظلم نہ کرو۔ اور مخلوق کی بھلائی کے لئے کوشش کرتے رہو۔ اور کسی پر تکبر نہ کرو گو اپنا ماتحت ہو۔ اور کسی کو گالی مت دو۔ گو وہ گالی دیتا ہو۔ غریب اور حلیم اور نیک نیت اور مخلوق کے ہمدرد بن جاؤ۔ تا قبول کئے جاؤ"

"تم آپس میں جلد صلح کرو اور اپنے بھائیوں کے گناہ بخشو۔ کیونکہ شریر ہے وہ انسان کہ جو اپنے بھائی کے ساتھ صلح پر راضی نہیں وہ کاٹا جائے گا کیونکہ وہ تفرقہ ڈالتا ہے۔ تم اپنی نفسانیت ہر ایک پہلو سے چھوڑ دو۔ اور باہمی ناراضگی جانے دو اور سچے ہو کر جھوٹے کی طرح تذلل اختیار کرو تا تم بخشے جاؤ۔ نفسانیت کی فربہی چھوڑ دو کہ جس دروازے کے لئے تم بلائے گئے ہو اس میں سے ایک فربہ انسان داخل نہیں ہو سکتا"

"تم اپنے ماتحتوں پر اور اپنی بیویوں پر اور اپنے غریب بھائیوں پر رحم کرو تا آسمان پر تم پر بھی رحم ہو تم سچ مچ اس کے ہو جاؤ تا وہ بھی تمہارا ہو جاوے"

"اور تمہارے لئے ایک ضروری تعلیم یہ ہے کہ قرآن شریف کو مہجور کی طرح نہ چھوڑو۔ جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے۔ جو لوگ ہر ایک حدیث اور ہر ایک قول پر قرآن کو مقدم رکھیں گے ان کو آسمان پر مقدم رکھا جائے گا۔ نوع انسان کے لئے روئے زمین پر اب کوئی کتاب نہیں مگر قرآن۔ اور تمام آدم زادوں کیلئے اب کوئی رسول اور شفیع نہیں مگر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔ سو تم کوشش کرو کہ سچی محبت اس جاہ و جلال والے نبی کے ساتھ رکھو"

(کشتی نوح)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کے چھتیسویں سالانہ اجتماع کی مختصر روداد

(مرتبہ مکرم سلطان احمد صاحب منیر ربوہ)

(۲)

علماء سلسلہ کا خطاب

رات کو مغرب و عشاء کی نماز کے بعد تربیتی تقاریر کا پروگرام شروع ہوا تلاوت اور نظم (جو علی الترتیب عزیزان مبارک احمد اور صداقت احمد نے پڑھی) کے بعد مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف نے چمنستان احمدیت کی ان نوخیز کلیوں سے "مسلم بچوں کے سنہری کارنامے" کے عنوان پر خطاب فرمایا۔

بعدہٗ محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے نہایت دلنشین انداز میں اخلاق کے متعلق ایک پُر مغز خطاب فرمایا۔ تقریروں کا یہ انتہائی مؤثر پروگرام سات بجے شب ختم ہوا۔

علمی اور ورزشی مقابلے

اجتماع روحانی و جسمانی صحت کا موجب بھی ہوتے ہیں اور مسابقت کا جذبہ اجاگر کرنے کا ذریعہ بھی۔ اس لئے اس اجتماع پر علمی اور ورزشی مقابلے تجویز کئے گئے تھے۔

ورزشی مقابلے جامعہ احمدیہ کی گراؤنڈ میں ہوئے پہلے دن جو ورزشی مقابلے تجویز کئے گئے تھے وہ دوڑ سو گز اور جھنڈا دوڑ کے تھے مگر وقت کی کمی باعث صرف دوڑ سو گز ہو سکی معیار صغیر اور معیار کبیر کی الگ دوڑیں ہوئیں

علمی مقابلوں کے سلسلہ میں ابتدائی مقابلے سوا سات بجے پنڈال میں ہی شروع ہو گئے اور اطفال کو فائنل مقابلوں کے لئے چنا گیا۔

اجتماع کا دوسرا دن ۸۰ نومبر ۱۹۸۰ء

اجتماع کے دوسرے روز (۸ نومبر نبوت) کا آغاز فجر کی نماز باجماعت اور درس قرآن مجید سے ہوا جو مکرم محمد اسمٰعیل صاحب منیر نے دیا درس قرآن مجید کے بعد مکرم روشن دین صاحب نے بانی مجلس اطفال الاحمدیہ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد کا ایک اقتباس اطفال احمدیت کو پڑھ کر سنایا۔

صدر مجلس اجتماع اطفال میں

اطفال الاحمدیہ تنظیمی اعتبار سے خدام الاحمدیہ کا ہی ایک جزو ہے اس لئے سالانہ مرکزی اجتماع میں صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کم از کم ایک مرتبہ اطفال سے ضرور خطاب فرماتے ہیں اس سال مکرم صدر صاحب کی تقریر دوسرے دن رکھی گئی تھی۔ آپ گیارہ بجے پنڈال میں آئے تو اطفال نے اپنے صدر کا استقبال بلند آواز میں نعروں سے کیا ۱۱-۰۵ پر حافظ فضل ربی صاحب کی تلاوت قرآن مجید سے کارروائی کا آغاز ہوا جس کے بعد صداقت احمد نے نظم پڑھی۔ ٹھیک گیارہ بجکر پندرہ منٹ پر صدر محترم اطفال سے مخاطب ہوئے آپ نے اپنے خطاب میں اطفال کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا

چونکہ ہم آپ کے ماننے والے ہیں اس لئے وہ کام جو حضرت اقدس ..... کے سپرد تھا وہ کام ہم نے ہی کرنا ہے اس لئے اس وقت میں چند باتوں کی طرف آپ کو توجہ دلاؤں گا۔

پچھلے سال مرکز نے بچوں کیلئے کتب کا ایک سلسلہ شروع کیا تھا اب ہم نے "سیرت علیؓ" اور "بلالؓ" نامی کتب شائع کی ہیں آپ اپنی جیب سے یہ کتابیں خریدیں جو بچے خود خرید نہیں سکتے وہ اپنے والدین سے پیار اور محبت سے یہ کتابیں خریدنے کو کہیں

دوسری بات یہ ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے وقف جدید کی ذمہ داری اطفال کے کندھوں پر ڈالی ہے اس لئے کوئی احمدی مسلمان بچہ ایسا نہیں ہونا چاہئے جو تحریک وقف جدید میں شامل نہ ہو اور کوئی بچہ بھی اس ثواب سے محروم نہ ہو جائے آپ کو پیدا ہی اس لئے کیا گیا ہے کہ دین اسلام اور تبلیغ اسلام کے لئے ہر قسم کی قربانی کریں۔ اور اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور رحمت کو حاصل کرنا ہے" خطاب جاری رکھتے ہوئے محترم صدر صاحب نے فرمایا۔

"اس وقت میں آپکو بتانا چاہتا ہوں کہ اسلام کی تبلیغ اور اشاعت آپ نے کرنی ہے بڑی بھاری ذمہ داریاں ہمارے نونہالوں پر آئی ہیں۔ اگلی صدی غلبہ اسلام کی صدی ہے اور اس کے اثرات آپ دیکھ رہے ہیں کہ پانچ سو سال کے بعد سپین میں مسجد کی بنیاد حضور نے رکھ دی ہے اس وقت ہماری عمر کے لوگ انصار میں چلے جائیں گے اور آپ خدام میں ہوں گے آپ کو اس کیلئے کام کرنا چاہئے۔ اور نمونہ بننا چاہئے اجلاس میں کسی کو تنگ نہ کریں۔ اجلاس میں آپ کی آواز تک نہ نکلے اگر آج آپ صبر و تحمل کا ارادہ نہیں کریں گے تو آپ کی یہ عادت پکی ہو جائے گی اور آپ کو بری عادت چھوڑنی بڑی مشکل ہو جائے گی اس لئے آج ہی سے صبر و تحمل کی عادت ڈالیں۔

السلام علیکم کو رواج دینے کے متعلق صدر محترم نے اطفال احمدیہ سے کہا کہ آپ کسی کو پہچانیں یا نہ پہچانیں اسے السلام علیکم ضرور کہیں آپ بزرگوں بڑوں اور چھوٹوں سب کو سلام کریں جب آپ سکول، کالج مکتب یا گھر جائیں تو نہ صرف سلام کہیں بلکہ سلام میں پہل کریں۔"

اس سلسلہ میں صدر صاحب نے حضرت مولانا شیر علی کا واقعہ سنایا کہ آپ ہر ایک کو سلام کرنے میں پہل کرتے تھے ایک روز صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب گھر سے اس نیت سے نکلے کہ آج مولوی صاحب کو پہلے سلام کرنا مگر جب حضرت مولانا صاحب ملے تو سلام میں حضرت مولانا نے ہی پہل کی

آپ نے فرمایا

یہ ہمارے بزرگوں کی روایات ہیں ان کو ہم نے قائم کرنا ہے سو آپ وہ نمونہ دکھائیں جس سے پتہ چلے کہ آپ احمدی مسلمان بچے ہیں اور یہ نمونہ اچھا ہونا چاہئے۔

بڑوں کی اطاعت کے متعلق صدر صاحب نے اطفال احمدیت سے فرمایا

آپ اپنے والدین کی اطاعت کریں بزرگوں کی بات مانیں والدین ہمیں پالنے کے لئے بہت مشقت کرتے ہیں جسطرح ہمارے والدین کہیں اگر ہم اسطرح نہیں کرتے تو سعادت اور نیکی سے محروم ہو جاتے ہیں اس لئے کوئی احمدی بچہ ایسا نہیں ہونا چاہئے۔ جس کے متعلق یہ شکایت پیدا ہو کہ وہ والدین کی بات نہیں مانتا جب آپ سکول جائیں تو استاد کی بات مانیں" اپنے پیارے اور مقدس وطن پاکستان کی خدمت اور اس سے محبت کرنے کی طرف محترم صدر صاحب نے اطفال کو توجہ دلاتے ہوئے فرمایا

پاکستان ہمارا وطن ہے حدیث شریف میں ہے کہ وطن سے پیار ایمان کا حصہ ہے وطن کی ترقی کے لئے آپکو اس طرح کے کام کرنے ہوں گے کہ آپکا ہر کام ملک کے لئے منفعت بخش ہو چنانچہ جب سڑک پر چلیں تو تکلیف دہ نہ ہوں۔ دنیا میں لوگ چلتے ہیں تو گلے میں ہاتھ ڈال کر سڑک کے درمیان چلتے ہیں سڑک پر تانگے اور گاڑیوں والے بھی ہوتے ہیں اس طرح حادثات ہونے کا ہر وقت خدشہ رہتا ہے سڑک پر کنارے کنارے چلیں ماحول کو صاف ستھرا رکھنا ہماری ذمہ داری ہے حدیث ہے کہ تم راستہ کا حق ادا کرو اور راستہ نہ روکو چنانچہ اس حدیث کے ارشاد کی تعمیل کریں اور ہر گزرنے والے کو سلام کریں تکلیف دہ چیز کو ہٹا دیں صفائی رکھیں سب سے پہلے گھر، لباس اور جسم کو صاف رکھیں۔ ناخن کاٹیں۔ جوتی صاف ہو ہر گھر کے ماحول کو صاف رکھیں اس طرح جب ہم کام کریں گے تو وطن ظاہری اور باطنی لحاظ سے صاف ہوگا"۔ اطفال الاحمدیہ کو جھوٹ جیسی لعنت چھوڑنے کا ارشاد کرتے ہوئے کہا

اسلام کی تعلیم یہ ہے کہ کوئی مسلمان جھوٹ نہ بولے اور حضور ایدہ اللہ نے غلبہ اسلام کی تیاری کو جو پروگرام پیش فرمایا ہے اور کہا ہے کہ کوئی [illegible] جھوٹ نہیں بولے گا۔ خواہ کتنی ہی تکلیف دہ حالت کیوں نہ ہو۔ جھوٹوں پر خدا تعالیٰ نے اپنی پاک کتاب قرآن مجید (باقی صفحہ 6 پر)

زمیندار جماعتیں لازمی چندہ جات بھجوا کر ممنون فرمائیں۔
(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پتہ درکار ہے

مندرجہ ذیل احباب کو رجسٹرڈ چٹھیاں بھجوائی گئی تھیں۔ مگر وہ رجسٹریاں بغیر تقسیم ہوئے واپس موصول ہو گئی ہیں۔ اگر کسی کو ان کے مکمل ایڈریس کا علم ہو یا وہ خود اعلان پڑھیں تو اپنے مکمل موجودہ ایڈریس سے نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں۔

۱۔ مریم صدیقہ صاحبہ زوجہ بشیر الدین احمد صاحب اسلام آباد ضلع راولپنڈی وصیت ۱۷۱۶۱

۲۔ سلیم احمد صاحب مکان نمبر ۷ گلی نمبر ۱۔ رام نگر لاہور۔ وصیت نمبر ۱۷۲۴۳

۳۔ چوہدری محمد اکرم صاحب ۵۴۵-C گلگشت کالونی ملتان شہر " ۱۵۳۲۰

۴۔ ملک منیر احمد صاحب طاہر ۵/C نوید کلاتھ سٹور حق بازار راولپنڈی وصیت ۱۷۲۴۷

۵۔ میاں رشید احمد صاحب منیجر حبیب بنک لمیٹڈ سٹیلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ۔ وصیت ۱۷۲۹۱

۶۔ رسول بی بی صاحبہ بیوہ حسن دین صاحب ترگڑی ضلع گوجرانوالہ۔ وصیت ۲۲۰۸۰

۷۔ غلام حسین صاحب ولد راجہ محمد خان صاحب دارالصدر شرقی ربوہ وصیت ۲۲۶۵۶

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

حیدرآباد میں مجلس سوال و جواب

مورخہ ۵/۳/۸۱ بروز جمعرات کے نو بجے ہوٹل نٹراس کے وسیع و عریض ہال میں جماعت احمدیہ حیدرآباد کی طرف سے محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب سلمہ کے اعزاز میں ایک استقبالیہ ترتیب دیا گیا۔ جس کا مقصد محض یہ تھا کہ اس کے ذریعہ سنجیدہ اہل علم اور دانشور غیر از جماعت طبقہ کو جماعت سے روشناس کروایا جائے اور ان کی غلط فہمیوں کا ازالہ کروایا جائے۔ سو الحمد للہ کہ جماعت حیدرآباد کی یہ کوشش نہایت ہی کامیاب و مؤثر رہی اور اڑھائی صد افراد کا یہ اجتماع جس میں ڈیڑھ صد غیر از جماعت احباب شامل تھے اور جنہیں بذریعہ کارڈز مدعو کیا گیا تھا۔ بڑے ہی ذوق و شوق اور دلچسپی سے اس محفل میں شریک ہوئے۔ ٹھیک سوا پانچ بجے شام محترم صاحبزادہ صاحب کے ہال میں داخل ہوئے اور نشست سنبھالنے کے بعد یہ بابرکت تقریب تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوئی۔ جس کے بعد خاکسار نے محترم صاحبزادہ صاحب کا حاضرین سے تعارف کروایا اور اس کے بعد دوستوں کو سوالات پوچھنے کی دعوت دی گئی۔ محترم صاحبزادہ صاحب نے بڑے دلنشین انداز میں مدلل جوابات دیئے۔ سوال و جواب کا یہ دلچسپ سلسلہ جو شروع ہوا تو وہ رکنے کا نام نہیں لے رہا تھا۔ اور ادھر وقت پکار پکار کر اپنی تنگدامانی کا شکوہ کر رہا تھا۔ چنانچہ نماز مغرب کے پیش نظر یہ دلچسپ سلسلہ مجبوراً بند کروانا پڑا۔ اس کے بعد مہمانوں کی ماکولات و مشروبات سے تواضع کی گئی۔ اس دوران بھی احباب میاں صاحب سے ذاتی تعارف حاصل کرنے اور اپنی علمی پیاس بجھانے کی کوشش کرتے رہے۔ اس موقع پر خاکسار نے کافی تعداد میں پیکٹ بنوا لئے تھے جس میں تبلیغی لٹریچر رکھا ہوا تھا جو ہال سے باہر نکلتے وقت خدام ہر مہمان کے ہاتھ میں دے رہے تھے۔

اس فنکشن کو غیر از جماعت دوستوں نے بہت سراہا اور وقتاً فوقتاً ایسی تقریبات میں آئندہ بھی شامل ہونے کی خواہش کا اظہار کیا۔ دست دعا فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ اس تقریب کے بہترین بابرکت نتائج پیدا فرمائے۔ آمین

(محمد اشرف ناصر شاہد مربی سلسلہ مقیم حیدرآباد)

ادائیگی زکوٰۃ
اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

شارٹ ٹینڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کاموں کے لئے محکمہ ہائی وے کے منظور شدہ ٹھیکیداروں سے جنہوں نے سال ۱۹۸۱ء کی فیس جمع کرا دی ہے بمطابق کمپوزٹ شیڈول آف ریٹ ۱۹۷۹ء سربمہر ٹینڈر مورخہ ۱۵ اپریل ۱۹۸۱ء کو مطلوب ہیں۔ ٹینڈر زوقت مقررہ پر دن کے بارہ بجے ٹھیکیدار اور ان کے نمائندوں کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔

مزید تفصیلات کے لئے دفتر ہذا سے رجوع فرمائیں۔

نمبر شمار	تفصیل کام	تخمینہ لاگت	زر ضمانت	میعاد
۱۔	لاہور سرگودھا، میانوالی روڈ کے میل نمبر ۱۷۲، ۱۷۳ کی مرمت (سرفیس ڈریسنگ) برائے سال ۱۹۸۰-۸۱ء	۷۴،۹۰۰/-	۱۵۰۰/-	بیس دن
۲۔	فیصل آباد سرگودھا روڈ کے میل نمبر ۴۹، ۵۰ کی مرمت (سرفیس ڈریسنگ) برائے سال ۱۹۸۰-۸۱ء	۷۶،۵۰۰/-	۱۵۳۰/-	"
۳۔	فیصل آباد سرگودھا روڈ کے میل نمبر ۵۱، ۵۲ کی مرمت (سرفیس ڈریسنگ) برائے سال ۱۹۸۰-۸۱ء	۷۶،۷۰۰/-	۱۵۴۰/-	"
۴۔	بارشوں سے نقصان شدہ سڑک (سیلاب ۱۹۷۶ء) گروٹ آدھی کوٹ روڈ کے میل نمبر ۲۱، ۲۲ (فرلانگ ۵ تا ۸) پر میٹریل کی سپلائی۔	۷۸،۵۰۰/-	۱۵۷۰/-	پندرہ دن
۵۔	بارشوں سے نقصان شدہ سڑک (سیلاب ۱۹۷۶ء) کے میل نمبر ۲۳، ۲۴ پر میٹریل کی سپلائی۔	۷۰،۵۰۰/-	۱۴۱۰/-	"

نوٹ:۔ ۱۔ ٹینڈرز کی وصولی کے دن کوئی ٹینڈر جاری نہیں کیا جائے گا۔

۲۔ فرم یا کمپنی کی صورت میں صرف انہی ٹھیکیداروں کو ٹینڈر جاری کئے جائیں گے جو فرم یا کمپنی کی طرف سے مختار نامہ اور شراکت نامہ دفتر میں ٹینڈرز لیتے وقت مہیا کرنا ہو گا۔

۳۔ گورنمنٹ کی منظور شدہ بنک کی ڈیپازٹ کال کے بغیر کوئی ٹینڈر جاری نہیں کیا جائے گا۔

مہتمم شاہرات
سرگودھا
(PL - 1899)

(بقیہ صفحہ)

میں لعنت ڈالی ہے اور اسے ناپسندیدہ کہا۔ یہ جھوٹ تباہی کی طرف لے آتا ہے۔ ایک جھوٹ بچانے کے لئے دس جھوٹ بولنے پڑتے ہیں۔ جھوٹے کو معاشرہ میں کوئی پسند نہیں کرتا۔ جھوٹا دنیا میں کامیاب نہیں ہوتا اس لئے کوئی احمدی بچہ ایسا نہیں ہونا چاہیئے جو جھوٹ بولے۔ اگر کوئی آپ کے فائدہ کے لئے بھی جھوٹ بولے تو آپ اسے روک دیں۔

پھر فرمایا:۔

گالی گلوچ نہ کریں۔ جو دوسرے کو گالی دیتا ہے وہ اپنے آپ کو گالی دیتا ہے۔ دوسروں کو ہم نے سکھانا ہے۔ آپ نے کسی کو گالی نہیں دینی۔ اگر تکلیف ہو تو وہاں سے اٹھ کر چلے جائیں مگر گالی نہ دیں۔

اسلام کی ترقی کے لئے جو تحریک حضور نے فرمائی ہے اس میں پہلی بات یہ ہے کہ ہر احمدی قرآن شریف جانے اور سیکھے۔ قرآن ناظرہ سیکھنے کے بعد ترجمہ اور پھر تفسیر سیکھیں۔ حضور ایدہ اللہ کی ہر تحریک پر عمل کریں۔ ہر احمدی گھر سے قرآن مجید اور ذکر الٰہی کی آواز آنی چاہیئے۔ ہر گھر کو احمدی بچہ حقیقی اسلامی گھر بنا دیں۔

حضور نے فرمایا ہے کہ آئندہ ایک سال میں ایک ہزار ڈاکٹر عبدالسلام چاہئیں اس لئے امتحانات میں نمایاں پوزیشن لیں اور پھر آپ ڈاکٹر عبدالسلام جیسے ساتھی دار بنیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اسلام کی تعلیم پھیلانے کی آپ کو توفیق دے تا خدا کا پیار ہمیں حاصل ہو۔ آمین۔

صدر مکرم کا نصائح سے پُر یہ خطاب چالیس منٹ تک جاری رہا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ :-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں۔ کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ فوراً بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں :-

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۶۳ :-

میں رانا عبدالرحیم خان ولد چوہدری غلام احمد صاحب قوم راجپوت پیشہ زراعت عمر ۷۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۶۸ ج ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۱۲/۸۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

(۱) مزروعہ اراضی چک ۶۸ ج۔ ب تحصیل و ضلع فیصل آباد تعدادی ۸۲ کنال ۹ مرلے مالیتی ۶۰۰۰/- روپے فی ایکڑ کل قیمت ۶۱۸۷۵/- روپے۔

اس وقت مجھے مبلغ ۱۲۰۰/- روپے سالانہ آمدن از جائیداد مندرجہ بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱۰/۱ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- رانا عبدالرحیم خان چک نمبر ۶۸ ج ب ضلع فیصل آباد

گواہ شد :- لئیق احمد خان چک نمبر ۶۸ ج ب ضلع فیصل آباد۔ پسر موصی

گواہ شد :- عبداللطیف خان صدر جماعت احمدیہ چک ۶۸ ج ب ضلع فیصل آباد۔

مسل نمبر ۲۴۶۳۸ :-

میں عبدالسمیع خان ولد عبدالرشید خان صاحب قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر ۲۱ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۸۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ بیس روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱۰/۱ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہو گی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- عبدالسمیع خان ولد عبدالرشید خان دارالعلوم شرقی ربوہ

گواہ شد :- عبدالرشید ولد عبدالکریم صاحب ۱۸/۵۲ دارالعلوم شرقی ربوہ

گواہ شد :- عبدالستار خان صاحب ولد عبدالکریم صاحب ۱۳/۵۲ دارالعلوم شرقی ربوہ۔

مسل نمبر ۲۴۶۳۹ :-

میں خورشید بیگم زوجہ غلام مصطفےٰ صاحب قوم جٹ کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعداللہ پور ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۸۰ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

(۱) حق مہر بذمہ خاوند ۱۰۰۰/- روپے

(۲) زیور طلائی کانٹے ۴½ تولہ مالیتی ۲۶۰۰/- روپے۔

اس وقت مجھے مبلغ بیس روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱۰/۱ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- چوہدری بشارت احمد ولد چوہدری محمد الدین صاحب ۳۴ ایف بلاک ۶ پی۔ ای۔ سی۔ ایچ۔ ایس کراچی ۲۹

گواہ شد :- محمود احمد مبشر سیکرٹری مال حلقہ محمد علی سوسائٹی وصیت ۱۵۶۷۰

گواہ شد :- چوہدری فیاض احمد ولد چوہدری محمد شفیع صاحب وصیت ۲۰۸۲۳

مسل نمبر ۲۴۶۴۱ :-

میں فاطمہ بیگم زوجہ ملک سارنگ خان صاحب قوم مجوکہ پیشہ خانہ داری عمر ۵۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۸/۸۲۰ عزیز آباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۸۰ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

(۱) حق مہر وصول شدہ ۷۵/- روپے۔

(۲) زیور طلائی چوڑیاں ۳ تولہ۔ طلائی جھمکے ۲ تولہ۔ بالیاں طلائی ۳ تولہ۔ طلائی گوبند ۳ تولہ۔ بند مع دانگوٹھی تولہ کل زیور طلائی وزن ۱۲ تولے بحساب ۱۹۰۰/- روپے فی تولہ مالیتی ۲۲۸۰۰/- روپے

میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱۰/۱ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہو گی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :- فاطمہ بیگم زوجہ ملک سارنگ خان صاحب ۸/۸۲۰ عزیز آباد کراچی۔

گواہ شد :- ملک سارنگ خان خاوند موصیہ ۸/۸۲۰ عزیز آباد کراچی وصیت ۱۶۰۴۲۷۔

گواہ شد :- صغیر احمد جبیر سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضور ایدہ اللہ کا خطاب۔ بقیہ صفحہ اوّل

کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ ۱۹۷۰ء میں ہم نے برطانیہ میں مسیح کے صلیب سے اتارنے کے موضوع پر کانفرنس منعقد کی تھی اب اگلے سال ۱۹۸۲ء میں امریکہ میں ایسی ہی کانفرنس ہوگی۔ حضور نے بتایا کہ امریکہ بڑا ملک ہے۔ یہاں پر مذہبی کانفرنسیں بھی بڑے پیمانے پر منعقد ہوتی ہیں۔ چنانچہ جس ہال کو ہم نے کرائے پر لے کر اس میں کانفرنس کرنی تھی۔ اس کے بارے میں دو سال قبل ہی ہمیں امریکہ کے لوگوں نے تاریں دیں۔ کہ اس کو ابھی سے بک کروا لیا جائے ورنہ وقت پر ہال نہیں مل سکے گا۔ اس ہال کا دو دن کا کرایہ ۴ لاکھ روپے ہے۔ یعنی ۴۰ ہزار ڈالر۔ اس ہال کی خاص بات یہ ہے کہ اس میں ڈوئی نے اسلام کے خلاف تقریر کی تھی۔ اسی بات نے ہم کو یہ کانفرنس اس ہال میں کرنے کے لئے غیرت دلائی۔ حضور نے بتایا کہ اس ہال میں ڈوئی کے علاوہ بھی بہت سے لوگوں نے اسلام کے خلاف تقاریر کی ہیں۔ بڑے بڑے پادری بھی اس ہال سے بولے ہیں۔ بلی گراہم نے بھی تقریر کی ہے لیکن آج تک کسی شخص نے اس ہال میں اسلام کے حق میں کوئی تقریر نہیں کی۔ جماعت احمدیہ پہلی جماعت ہے جو اس ہال میں اسلامی تعلیم کا پرچار کرے گی۔ اس ہال میں ۴ ہزار آدمیوں کے بیٹھنے کی جگہ ہے۔ اور اس ہال کے منتظمین اپنے خرچ پر اس ہال میں ہونے والی ہر کارروائی کی فلم تیار کرتے ہیں۔ اور اس ہال کی لائبریری میں اس کے ریڈیو کیسٹ رکھتے ہیں۔ اس طرح سے ہماری کانفرنس کی فلم بھی تیار ہوگی جو ہم چاہیں تو قیمت دے کر حاصل کر سکتے ہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ اس وقت دنیا میں ہر طرف اسلام کی طرف رجحان ہو رہا ہے۔ انسانی دماغ چاہے وہ روس کا ہو یا گند میں پھنسے ہوئے امریکہ کا ہو۔ یا امریکہ کے اس بیہودگی معاشرے کا ہو۔ جہاں کوئی قانون اور معاشرہ نہیں ہے۔ ان کا بھی اسلام کی طرف رجحان ہو رہا ہے۔ اور اس اسلام کی طرف رجحان ہے۔ جو قرآن کے ذریعہ نازل کیا گیا ہے۔ اس اسلام کی طرف رجحان نہیں ہے۔ جو لوگوں نے اپنے آپ ہی بنا لیا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ اسلام پر ایک بڑا ظلم یہ ہو رہا ہے کہ بغیر کسی شرم و حیا کے اسلام کے ایک ایک حکم کو توڑا جا رہا ہے۔ حضور نے اس کی مثال بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ اس سلسلے میں ایک بڑا ظلم یہ ہوا کہ ایک ملک کے مفتی اعظم نے یہ فتویٰ دیا ہے کہ شراب تو ویسے والوں کے لئے حرام کی گئی تھی جو گرم ملک ہے جو ٹھنڈے ملک ہیں وہاں پر اس کی اجازت ہے۔ حضور نے سوال کیا کہ کیا اللہ تعالیٰ کو علم نہیں تھا کہ دنیا میں ٹھنڈے ملک بھی ہیں؟

خالص اسلام

حضور نے فرمایا کہ ہم نے اسلام سے بدعات کو دور کر کے خالص اسلام نوع انسانی کے سامنے پیش کرنا ہے۔ اور اس کا حسن اور نور قرآن عظیم کے ذریعہ پیش کر کے دنیا والوں کے دل جیتنے ہیں۔ ہم کمزور ہیں دنیا کے دھتکارے ہوئے ہیں لیکن ہم نے کوشش بہر حال کرنی ہے۔

حضور نے احباب جماعت کو تنبیہ فرمائی کہ اگر آپ ایسا نہیں کریں گے۔ تو خدا کوئی اور قوم لے آئے گا۔ کیونکہ خدا کے منصوبوں کو تو کسی کی کمزوری یا بے پروائی ناکام نہیں کر سکتی۔ خدا تعالیٰ کے منصوبوں کو تو بہر حال کامیاب ہونا ہے اس کے لئے تیار ہو جائیں۔ حضور نے فرمایا کہ قرآن تو دنیا کے لئے اتنا حسین معاشرہ پیدا کرنا چاہتا ہے۔ کہ جب وہ معاشرہ بن جائے گا تو یہ کہنا مشکل ہو جائے گا کہ یہ دنیا اچھی ہے یا وہ جنت اچھی ہے جو مرنے کے بعد ملنے والی ہے۔

حضور کا خطاب چار بجکر ۴۵ منٹ پر ختم ہوا۔ یہ افتتاحی خطاب ۴ بجکر ۱۸ منٹ پر شروع ہوا تھا۔ اس طرح سے حضور نے نصف گھنٹہ تک نمائندگان شوریٰ سے خطاب فرمایا۔

دیگوں کے لئے عطایا ادا کرنے والے احباب

اور

درخواستِ دعا

مندرجہ ذیل احباب بہنوں اور بچیوں نے حضور ایدہ اللہ کی جاری فرمودہ بابرکت اور یادگار تحریک برائے ضرورت دیگیں میں شمولیت فرماتے ہوئے اپنا عطیہ ادا فرما دیا ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ اللہ تعالیٰ ان سب کی یہ قربانی اپنے فضل سے قبول فرمائے۔ انکو حسنات دارین سے نوازے اور ان کے اموال اور اخلاص میں خارق عادت برکت دے۔ آمین

دعا کی غرض سے ان کی دوسری قسط شائع کروائی جا رہی ہے۔ احباب جماعت سے بھی ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (ناظر ضیافت)

۳۰۔	مکرم ڈاکٹر منیر احمد خان صاحب	ماڈل ٹاؤن لاہور	ایک دیگ
۳۱۔	" رحمت اللہ صاحب واثق	بند روڈ "	"
۳۲۔	" چوہدری محمد شاہنواز صاحب	شاہ نواز لمیٹڈ کراچی ہال لنڈن	"
۳۳۔	" محمود مجیب صاحب اصغر	اسلام آباد	"
۳۴۔	" شیخ عبدالرحیم صاحب پراچہ	"	"
۳۵۔	" یوسف ناصر صاحب	"	"
۳۶۔	مکرمہ مس آمینہ نگہت صاحبہ	"	"
۳۷۔	مکرم مرزا مبارک بیگ صاحب بیگم امۃ القدیر صاحبہ راولپنڈی		"
۳۸۔	" رشید احمد صاحب بھٹی سیٹلائٹ ٹاؤن		"
۳۹۔	مکرمہ حمیدہ عفت صاحبہ اہلیہ محمود احمد صاحب برمی		"

(باقی)

ولادت

مکرم و محترم ڈاکٹر مبارک احمد صاحب شالامار ٹاؤن لاہور کو اللہ تعالیٰ نے دوسرا فرزند عطا فرمایا ہے۔ پہلے بیٹے کا نام عدنان پاشا جو کہ پانچویں جماعت کا طالب علم ہے۔ دوسرے بیٹے کا نام حضور ایدہ اللہ نے عقیل احمد تجویز فرمایا ہے۔ اور میری بیٹی بشریٰ بیگم اور میرے دونوں نواسوں اور ڈاکٹر صاحب کی صحت اور درازی عمر کے لئے احباب جماعت دعا فرمائیں اور ڈاکٹر صاحب کے کاروبار میں اللہ تعالیٰ برکت عطا کرے۔ نیز میری صحت اور میرے بچوں کی صحت کے لئے احباب جماعت دعا فرمائیں۔ میرے کاروبار میں برکت عطا کرے۔ اور میرے بیٹے نے امتحان دیئے ہوئے ہیں۔ اس کی نمایاں کامیابی کے لئے احباب جماعت دعا فرمائیں۔

خواجہ محمد احمد غلہ منڈی جڑانوالہ

"الحمرا شاپنگ سنٹر" سرگودھا

فون نمبر 3822

شہر کے خوبصورت ترین علاقہ چوک سٹیڈیم روڈ کارنر پر اپنی پسند کی دکان یا دکان کے لئے پلاٹ خرید لیجئے۔

بک ڈپو، میڈیسن ہاؤس، بیکری، فروٹ شاپ، کریانہ سٹور، دفاتر جنرل سٹور وغیرہ کسی بھی اچھے کاروبار کے لئے جرأت مندانہ قدم اٹھائیے

رابطہ کے لئے۔ الحمرا اسٹیٹس 699/A سٹیلائٹ ٹاؤن سرگودھا

مشہور منجن

دانتوں کی مضبوطی اور جلا کے لئے

مشہور دواخانہ گوجرانوالہ

اعلان تعطیل

۹ر اپریل بروز جمعرات حسب سابق دفتر الفضل جلسہ مشاورت کے سلسلہ میں تعطیل کی وجہ سے بند رہے گا اور پرچہ شائع نہیں ہوگا۔ قارئین و ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں۔ (منیجر الفضل ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴